ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

کتاب: اسلام کا نظام سیاست وحکومت (السیاسۃ والادارۃ فی الاسلام) دو جلد

مولف: مولانا عبدالباقی حقانی زیدمجدہ ترجمہ: مولانا سیدالامین انور حقانی ومولانا شکیل احمد حقانی

ضخامت جلداول: ۸۰۸ صفحات۔ جلد دوم ۸۸۸ صفحات۔ ناشر: موتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

کافی عرصہ سے ایک ایسی جامع کتاب کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی جس میں اسلامی طرز حکومت شرعی انداز امارت اور اسلامی رنگ سیاست کے متعلق مکمل مواد اور معلومات موجود ہوں۔ اس لئے بیسویں صدی کے وسط میں جب بہت سی مسلم ریاستیں پے درپے وجود میں آنی شروع ہوئیں تو جہاں اور بہت سے معاملات ومسائل سامنے آئے' وہاں اسلامی ریاست کی نوعیت اسلام کے دستوری احکام اور انتظامی ہدایات پر بھی نئے انداز سے غور وخوض کا آغاز ہوا' اس عمل میں علماء وفقہا کے ساتھ ساتھ ماہرین دستور وسیاست بھی شامل تھے۔ سالہا سال کی اس مسلسل اجتماعی اور اجتہادی کاوش کے نتیجہ میں اسلام کے سیاسی تصورات اور دستوری احکامات نہ صرف منقح ہوکر سامنے آگئے بلکہ ان کو آج کی دستوری زبان اور رائج الوقت قانونی اصطلاحات میں مرتب بھی کرلیا گیا۔ اسلام کے یہ نومرتب شدہ دستوری احکام دنیائے اسلام کے متعدد ممالک کے قوانین ودساتیر کی تدوین میں جہاں جس قدر ممکن ہوا مفید اور موثر بھی ثابت ہوئے واقعہ یہ ہے کہ اسلامی دستور کی تدوین نو اور اسلام کی سیاسی فکر کی تشکیل جدید کا یہ کام فقہ اسلامی کی تاریخ کا ایک بہت اہم اور نمایاں باب ہے' اسلامی دستور کے بعد اب اسلام کی انتظامی ہدایات اور مسلمانوں کے انتظامی تجربات پر بھرپور کام کرنے کی ضرورت ہے اور یہ بات خوش آئند ہے کہ اب دنیائے اسلام کے اہل علم اس فکر کو توجہ دے رہے ہیں۔

زیرنظر ضخیم کتاب اسلام کا نظام سیاست وحکومت میں ہمارے فاضل محترم حضرت مولانا عبدالباقی حقانی زیدہ مجدہ نے ہزارہا صفحات اور سینکڑوں کتابوں کا نچوڑ اور عصیر پیش کیا ہے اور بقول شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ میرے خیال میں اس موضوع پر اتنا جامع کام نہیں کیا گیا ہے اور اس کتاب میں فاضل محترم نے جن موضوعات کو مطرح فکر اور مطمح نظر بنایا ہے وہ انتہائی اہم ہیں۔ یعنی شرعی سیاست اور حکومت وادارہ کے متعلق جتنے بھی محتویات ہیں ان پر قرآن وحدیث اور آثار صحابہ کرامؓ سے استدلال کیا گیا ہے۔ چونکہ فاضل مؤلف خود بھی طالبان حکومت کے دوران افغانستان میں اہم ریاستی اور حکومتی مناصب پر فائز رہ چکے ہیں تو انہوں نے اپنے تجربہ کی روشنی میں یہ کتاب مرتب کی۔ اور عملی طور پر درپیش مشکلات کا مداوا بھی پیش کیا ہے' یہ کتاب سب سے پہلے آپ نے اپنی مادری زبان پشتو میں تالیف کی تھی' بعد میں اس کی افادیت کے پیش نظر اس کو اردو زبان کے سانچے میں ڈھالنے کا فریضہ مولانا سیدالامین